39570 - کیا عورت کے پردہ کے لیے سیاہ رنگ ضروری ہے

سوال

کیا حجاب اور پردہ کی شروط کے ساتھ مختلف رنگ کے لباس پہننا حرام ہیں، اور اگر حرام ہے تو کیا اس کے متعلق کوئی آیت یا حدیث ملتی ہے، اور پردہ فی نفسہ زینت نہ ہو سے کیا مراد ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال نمبر (6991) کے جواب میں مسلمان عورت کے پردہ کی شروط بیان ہو چکی ہیں، آپ ا سکا مطالعہ کریں.

اور ان شروط میں یہ نہیں کہ پردہ کے لیے استعمال ہونے والا کپڑا سیاہ رنگ کا ہو، چنانچہ عورت کے لیے کسی بھی رنگ کا کپڑا استعمال کرنا جائز ہے، لیکن وہ ایسا رنگ نہ پہنے جو مردوں کے مخصوص ہو، اور نہ ایسا کپڑا پہنے جو خود زینت ہو، یعنی: اس کے اوپر کڑھائی وغیرہ کر کے اسے مزین کیا گیا ہو، کہ وہ مردوں کے لیے التفات نظر کا باعث بنے.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا عمومی فرمان ہے:

اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تا کہ تم نجات پا جاؤ النور (31).

اگر ظاہر کپڑے مزین اور کڑھائی والے ہوں تو اس آیت کا عموم ا نکو بھی شامل ہے.

اور سنن ابو داود میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے منع مت کرو، لیکن جب وہ باہر نکلیں تو خوشبو لگا کر نہ نکلیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (565) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (515) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

عون المعبود میں اس حدیث کی شرح میں درج ہے:

" وھن متفلات " یعنی انہوں نے خوشبو نہ لگا رکھی ہو..... اور انہیں ا سکا حکم اس لیے دیا گیا اور خوشبو لگانے سے منع اس لیے کیا گیا تا کہ وہ اپنی خوشبو سے مردوں کو حرکت میں نہ لائیں، اور شہوت کو حرکت دینے والی اشیاء بھی خوشبو کے معنی کے ساتھ ملحق ہونگی مثلا: لباس کی خوبصورتی، اور جس زیور کا اثر ظاہر ہو رہا ہو، اور اعلی قسم کی زیبائش اھـ

اس لیے عورت پر واجب ہے کہ وہ جب مردوں کے سامنے آئے تو ایسے نقش و نگار اور کڑھائی والے کپڑوں سے اجتناب کرے جو مردوں کے لیے عورت کی جانب التفات نظر کا باعث بنتے ہوں.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" عورت کے لیے ایسا لباس پہن کر باہرنکلنا جائز نہیں جس سے نظریں عورت کی جانب اٹھیں، کیونکہ ایسا کرنے سے مرد حضرات اس عورت کی جانب متوجہ ہونگے، اور فتنہ میں پڑینگے، اور ہو سکتا ہے یہ اس کی ہتك عزت کا بھی باعث بن جائے " اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحو العلمیۃ والافتاء (17 / 100).

اور فتاوی میں یہ بھی درج ہے:

" مسلمان عورت کے لباس کے لیے سیاہ رنگ خاص نہیں، بلکہ اس کے لیے کسی بھی رنگ کا لباس پہننا جائز ہے، صرف شرط یہ ہے کہ وہ ساتر ہو اور اس میں مردوں سے مشابہت نہ ہوتی ہو، اور نہ ہی وہ تنگ ہو کہ عورت کے اعضاء کی تحدید کرے، اور نہ ہی اتنا باریك ہو کہ جلد کی رنگت واضح ہوتی ہو، اور نہ ہی وہ لباس فتنہ کو ابھارنے والا ہو " اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (17 / 108).

اور فتاوی جات میں یہ بھی درج ہے:

" عورتوں کے لیے سیاہ لباس پہننا متعین نہیں، بلکہ وہ دوسرے رنگ بھی پہن سکتی ہیں جو عورتوں کے لیے

مخصوص ہیں، اور ملتف نظر نہیں اور نہ ہی فتنہ کوابھارنے کا باعث ہوں " اھـ

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (17 / 109).

اکثر عورتوں نے پردہ کے لیے سیاہ رنگ اختیار کر رکھا ہے، یہ اس لیے نہیں کہ ایسا کرنا واجب ہے، بلکہ یہ رنگ زینت سے زیادہ دور ہے، اور یہ بھی وارد ہے کہ صحابیات سیاہ چادروں کے ساتھ پردہ کیا کرتی تھیں.

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" جب یہ آیت:

وہ اپنی چادریں اپنے اوپر لٹکا لیں .

نازل ہوئی تو انصار کی عورتیں باہر نکلتی تو اس طرح ہوتی کہ چادروں کی بنا پر ان کے سروں پر کوے ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4101) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

اور مستقل فتوی کمیٹی کا کہنا ہے:

" اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ پردہ اور لباس سیاہ رنگ کا ہوتا تھا " اھـ

واللہ اعلم .